69907- عورت نے اپنا زیور صدقہ کرنے کی نذر مانی ہے کیا وہ اپنی بہنوں کو دے سکتی ہے ؟

سوال

ایک عورت نے اپنا زیور صدقہ کرنے کی نذر مانی توکیا وہ زیور اپنی بہنوں پر صدقہ کر سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اصل تو یہی ہے کہ جس نے صدقہ کرنے کی
نذر مانی اوراس کا مصرف متعین نہیں کیا تو وہ فقراء اور مساکین کو دے ، اورانہیں
جو زکاۃ سے اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں انہیں ادا کرے ، کیونکہ صدقہ وخیرات کے اہل
یہی لوگ ہیں ، اوراس کے مسکین وفقراء قریبی رشتہ دار اور خاندان والے دوسروں سے
زیادہ حقدار ہیں .

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (
209/8).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ
تعالی کا کہنا ہے :

" اور اگر کسی نے مال صدقہ کرنے کی
نذر مانی تو وہ اسے زکاۃ کے مصاریف میں صرف کرے " انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی الکبری (5/
554).

تو اس بنا پر اگر تو اس کے بھائی اور
بہنیں جن کے متعلق سوال کیا گیا ہے وہ فقراء اور مساکین ہیں تو انہیں زیور دینا
جائز ہے ، الا یہ کہ نذر ماننے والی نے اگر صدقہ کسی معین فقراء کو دینے کی نیت کی
ہو ، تو جس کی نیت کی ہو اسے ہی دی جائے گی .

مستقل فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال
کیا گیا :

میں نے نذر مانی اور اسے پورا بھی
کر دیا، لیکن اس نذر میں سے میں نے اپنے بھائی بہنوں کو بھی دیا، یہ علم میں رہے کہ
وہ مسکین ہیں، تو کیا میں نے اپنی نذر پوری کر دی ہے ؟

یہ علم میں رہے کہ میں نے نیت کی تھی
کہ اگر اللہ تعالی نے مجھے اتنا کچھ دیا تو میں نے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ دینے کی
نذر مانی تھی.

کمیٹی کا جواب تھا :

"اگر تو آپ نے مطلقا فقراء کے لیے
نذر مانی تھی اور کسی کو خاص نہیں کیا تھا تو آپ کے بہن بھائی دوسروں سے زیادہ
حقدار ہیں، جو کچھ آپ نے کیا اس میں کوئی حرج نہیں.

اور اگر آپ نے کوئی جنس متعین کی تھی
یا اپنی نذر میں اس کی خاص نیت کی تھی تو پھر اس کے علاوہ کسی اور کو دینا جائز
نہیں، اس لیے آپ نے جو اپنے بہن بھائیوں کو دیا ہے اس کے بدلے میں ان فقراء کو دیں
جن کی آپ نے نیت کی تھی" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (391/23).

واللہ اعلم.